قرآن کا سبق - 19c: وصیت ابراھیم ویعقوب علیہما السلام کی (البقرۃ:132-133)

اس سبق کے اختتام پر آپ جان لیں گے کہ:

- حضرت ابراہیم اور حضرت یعقوب علیہما السلام نے اپنی اولاد کو اسلام کی پیروی کرنے کی تاکید اور وصیت کی۔
- ہمیں اپنے زندگی کی آخری سانس تک ''مسلم'' رہنا ہے۔
- یہی تعلیمات ہمیں اپنے قریبی لوگوں تک پہنچانا ہے۔

تلاوت و تشریح:

وَوَصّٰى بِهَآ	اِبْرٰهٖمُ	بَنِيْهِ	وَيَعْقُوْبُ ؕ	يٰبَنِيَّ	اِنَّ اللّٰهَ	اصْطَفٰى لَكُمُ	الدِّيْنَ
اور وصیّت کی اس کی	ابراہیمؑ نے	اپنے بیٹوں کو	اور یعقوبؑ نے،	1 اے میرے بیٹو!	بیشک اللہ نے	چن لیا تمہارے لیے	دین

فَلَا تَمُوْتُنَّ	اِلَّا	وَاَنْتُمْ	مُّسْلِمُوْنَ ؕ 132	اَمْ كُنْتُمْ	شُهَدَآءَ	اِذْ حَضَرَ	يَعْقُوْبَ
پس نہ ہرگز تم مرنا	مگر	اس حال میں کہ تم	مسلمان ہو۔	2 کیا تم تھے	موجود	جب آئی	یعقوبؑ کو

الْمَوْتُ ۙ	اِذْ قَالَ	لِبَنِيْهِ	مَا تَعْبُدُوْنَ	مِنْۢ بَعْدِيْ ؕ	قَالُوْا	نَعْبُدُ
موت،	جب اس نے کہا	اپنے بیٹوں سے:	کس کی تم عبادت کروگے	میرے بعد،	انہوں نے کہا	ہم عبادت کریں گے

اِلٰهَكَ	وَاِلٰهَ اٰبَآئِكَ	اِبْرٰهٖمَ	وَاِسْمٰعِيْلَ	وَاِسْحٰقَ	اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚۖ
تیرے معبود	اور تیرے باپ دادا کے معبود کی	(یعنی) ابراہیم علیہ السلام	اور اسمٰعیل علیہ السلام	اور اسحٰق علیہ السلام	(کے) ایک معبود کی،

وَّنَحْنُ	لَهٗ مُسْلِمُوْنَ 133
اور ہم	اسی کے فرماں بردار ہیں۔ 3

1 ان آیات میں اپنی اولاد کے لیے خصوصی فکر اور توجہ کی بہترین مثال ہے، اسی طرح یہ آیات ایک والد کا اپنی اولاد کے ساتھ گہرا اور مضبوط تعلق بھی بتاتی ہیں۔ حضرت ابراہیم اور حضرت یعقوب علیہما السلام نے سچے مسلمان اور فرماں بردار بن کر زندگی گزاری اور انہوں نے اپنی اولاد کو بھی اسی کی وصیت اور تاکید کی کہ مسلمان بن کر ہی زندگی گزارنا اور مسلمان ہونے کی حالت ہی میں مرنا۔

2 یہ بہت اہم اور ضروری ہے کہ ہم اپنی زندگی کا ہر لمحہ اللہ کا فرماں بردار بندہ بن کر گزاریں، یہاں تک کہ ہمیں موت آجائے۔

- ایک عام انسان سوچتا ہے کہ ''میری موت کے بعد میری اولاد کا کیا ہوگا''، حالانکہ اسے زیادہ فکر اس بات کی ہونی چاہیے کہ ''جب میرے بچے مریں گے تو ان کا کیا ہوگا''۔ اسی لیے سمجھدار انسان اپنی موت سے پہلے ہی سے اپنی اولاد کی فکر کرتے رہتا ہے۔ وہ اس بات کی کوشش کرتا ہے کہ اس کی اولاد اللہ کی فرماں بردار بن جائے۔
- جو کچھ ہمارے پاس ہے ان میں دنیا و آخرت کے اعتبار سے سب سے زیادہ قیمتی چیز ایمان ہے، اسی لیے ہمیں سب سے زیادہ اسی کی فکر کرنا چاہیے۔
- یہ بہت اہم نصیحت ہے، اس لیے کہ: 1 وہ سب نبی تھے 2 یہ ان کی وصیت یعنی خواہش اور نصیحت تھی 3 یہ سب انہوں نے اپنی وفات کے موقع پر کہا تھا 4 انہوں نے اپنی اولاد کو یہ باتیں کہی تھیں۔ (ہر کوئی اپنی اولاد کو بہتر سے بہتر چیز دینا چاہتا ہے)

- اس میں مشرکین مکہ کے لیے بھی ایک اہم یاددہانی ہے جو ابراہیم علیہ السلام کو اپنا جدِ امجد مان کر ان پر فخر کیا کرتے تھے۔ یہاں اللہ تعالیٰ یاد دلا رہا ہے کہ وفات کے وقت بھی حضرت ابراہیم علیہ السلام کی سب سے بڑی فکر یہی تھی کہ ان کی اولاد صرف ایک اللہ کی عبادت کرے۔

3 ہمیں اپنے آپ کو صرف اور صرف اللہ کے سپرد کرنا چاہیے، نہ کہ اپنے معاشرے، رسم ورواج، اپنی یا کسی اور کی خواہشات کے۔

حدیث: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ ہر بندہ اسی حالت میں اٹھایا جائے گا جس حالت میں وہ مرا ہے۔ (مسلم:2878)

تصور واحساس: تصور کیجیے کہ حضرت یعقوب علیہ السلام کی وفات کا وقت قریب ہے اور ان کی اولاد ان کے اطراف موجود ہے۔ ایک باپ ہونے اور ایک نبی ہونے کی حیثیت سے انہوں نے اپنی اولاد کو کتنے پیار اور کتنی توجہ سے سکھایا ہوگا کہ انہیں اللہ کا فرماں بردار بن کر رہنا ہے، اور اپنی اولاد سے مثبت جواب سننے کے بعد انہیں کتنی خوشی، اطمینان اور سکون محسوس ہوا ہوگا۔

غور و فکر:

- موت کے وقت بھی حضرت ابراہیم و حضرت یعقوب علیہما السلام کو سب سے زیادہ فکر اس بات کی تھی کہ ان کی اولاد ان کی وفات کے بعد بھی توحید کا دامن تھامے رہے۔

دعا: اے اللہ! ہمیں اور ہماری آنے والی نسلوں کو سچا مسلمان بنا دے۔

احتساب: کیا ہم زندگی کے تمام شعبوں میں اسلامی تعلیمات پر عمل کرتے ہیں؟

پلان: ان شاء اللہ! میں سیکھوں گا کہ اسلامی تعلیمات کے مطابق کیسے زندگی گزارنا چاہیے اور اپنے گھر والوں، دوستوں، رشتہ داروں وغیرہ کے ساتھ کیسا برتاؤ کرنا چاہیے۔

اسماء وافعال: اس سبق کی آیات میں آنے والے کچھ اسماء اور افعال نیچے دیے گئے ہیں۔

اسماء

واحد	جمع	معانی
اِبْن	أَبْنَاء، بَنُوْن، بَنِيْن	بیٹا
دِيْن	أَدْيَان	مذہب
أَب	اٰبَاء	والد، باپ

افعال: ہر فعل کے تحت دیے گئے تین افعال اور تین اسماء کی TPI کے ساتھ مشق کیجیے

کوڈ	مادہ	فعل ماضِ	فعل مضارع	فعل امر	اسم فاعل	اسم مفعول	کام کا نام	معانی
ذ	ح ض ر	حَضَرَ	يَحْضُرُ	أُحْضُرْ	حَاضِر	مَحْضُوْر	حُضُوْر	آنا، حاضر ہونا
ذ	ع ب د	عَبَدَ	يَعْبُدُ	أُعْبُدْ	عَابِد	مَعْبُوْد	عِبَادَة	عبادت کرنا
قا	م و ت	مَاتَ	يَمُوْتُ	مُتْ	مَيِّت	–	مَوْت	مرنا
علء+	و ص ي	وَصّٰى	يُوَصِّيْ	وَصِّ	مُوَصٍّ	مُوَصًّى	تَوْصِيَة	وصیت کرنا
إخء+	ص ف و	اِصْطَفٰى	يَصْطَفِيْ	اِصْطَفِ	مُصْطَفٍ	مُصْطَفًى	اِصْطِفَاء	منتخب کرنا

مشقی سوالات

1 حضرت ابراہیم اور حضرت یعقوب علیہما السلام نے اپنی اولاد کو کس بات کی وصیت اور تاکید کی تھی؟

2 "ہرگز نہ مرنا مگر اس حال میں کہ تم مسلمان ہو" اس سے کیا مراد ہے بتائیے۔